عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ اس کے انسانوں کے انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات کا جائزہ کریں۔

1. تعارف۔

"اور قرآن یہ خبر دیتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

(بنی اسرائیل : ۱۰)

کسی بھی مسلمان کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک وہ عقیدہ آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو۔ مسلمانوں کا یقین ہے کہ ہم اس زندگی کے بعد دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اسلام نے آخرت کا تصور اور جامع تصور دیا ہے اور کہتا ہے کہ اصل زندگی تو اخروی زندگی ہے اور یہ زندگی تو محض ایک کھیل اور دھوکہ ہے کافر اس بات کو نہیں مانتے کہ ایک انسان مرنے کے بعد دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ جبکہ مسلمانوں کا یہ ایمان ہے کہ اصل زندگی تو وہی ہے جس مرنے کے بعد سب کا حساب ہوگا۔ جس کے گناہ زیادہ ہوں گے اس کو سزا ملے گی جبکہ جس بھی انسان کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جزا کا مستحق قرار پائے گا۔ قرآن میں کئی بار آخرت کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے اور اسی طرح احادیث سے بھی واضح

ہوتا ہے کہ عقیدہ آخرت کی اہمیت کتنی زیادہ ہے۔ عقیدہ آخرت انفرادی زندگی پر گہری طرح سے اثر انداز ہوتا ہے۔ انسان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے اور نیکیوں کی طرف رغبت ہوتی ہے۔ اس کا علاوہ مسلمان کو اپنی زندگی کی ہر مقصدیت کا یقین ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے قربت کا احساس بھی ہونے لگتا ہے۔ انفرادی زندگی کے ساتھ عقیدہ آخرت کا اثر اجتماعی زندگی پر بھی کافی زیادہ ہوتا ہے۔ معاشرہ خوشحال اور شکر گزار ہو جاتا ہے۔ معاشرے میں ہر بندہ دوسرے کے ساتھ اچھے اور خوشگوار تعلقات بناتا ہے۔ انسان ایک دوسرے کی مدد صرف اور صرف اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے کرتے ہیں۔ عقیدہ آخرت پر پختہ یقین ہونے سے ایک بندہ اس دنیا اور اخروی زندگی دونوں میں کامیابی پاتا ہے۔

2- آخرت کے لغوی معنی:

آخرت کے لغوی معنی "بعد میں آنے والی" کے ہیں۔ آخرت ضد ہے اولیٰ کی۔ جیسے کہ آخر ضد ہے اول کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس زندگی کو "الحیاۃ الدنیا" یعنی دنیا کی زندگی کہا ہے اور آخرت کی زندگی کو "عقبیٰ" کہا ہے یعنی بعد میں آنے والی زندگی۔

3- اسلام کا تصورِ آخرت:

اسلام میں آخرت کا واضح تصور دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کا یقین ہے کہ قیامت برپا ہوگی۔ تمام مردے دوبارہ زندہ

کر دئے جائیں گے اور اللہ کے حضور پیش ہوں گے قیامت والے دن حساب ہوگا۔ جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی اس کو انعام سے نوازا جائے گا جبکہ گناہ جس کے زیادہ ہوں گے اس کو سزا دی جائے گی۔ اسلام کہتا ہے کہ اصل زندگی تو اخروی زندگی ہے۔ قرآن میں آتا ہے:

"اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے۔ اصل زندگی تو دارِ آخرت ہے!"

(سورہ مومن: 39)

4۔ جنت و جہنم:

اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کے ساتھ جنت و جہنم کا ذکر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ آخرت پر ایمان مزید پختہ ہو جائے۔ جنت نیکوکاروں کا مقام ہے جبکہ جہنم ان گناہ گاروں کا ٹھکانہ ہے۔ جنت کا ذکر قرآن میں اس طرح کیا گیا ہے:

"اور جنت میں وہ سب کچھ ہوگا جس کی تمہارے دل خواہش کریں گے۔"

(حم: 31)

اسی طرح جہنم کا ذکر کیا گیا ہے کہ یہ گناہ گاروں کا ٹھکانہ ہوگا اور انسان کے جسم اس کی ایندھن ہوں گے اور ان سے جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

5- عقیدہ آخرت پر قرآنی دلائل:

قرآن پاک میں عقیدہ آخرت کے بارے میں کئی بار فرمایا ہے۔ آخرت کے بارے میں قرآن میں مختلف مواقع پر ذکر کیا گیا ہے۔ قرآن میں آیا ہے:

"سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے۔ اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟"

(المومنون: 165)

ایک اور موقع پر ارشاد فرمایا ہے:

"اور یہ لوگ دنیاوی زندگی پر خوش ہیں حالانکہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے!"

(الرعد: 27)

6- عقیدہ آخرت احادیث کی روشنی میں:

عقیدہ آخرت کا ذکر رسول پاک ﷺ نے بھی کئی بار کیا ہے۔ آپ ﷺ عقیدہ آخرت پر بہت زیادہ زور دیا کرتے تھے اور صحابہ کو اس پر عمل کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ ایک جگہ پر ارشاد فرمایا ہے:

"اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی قدر ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کافر کو اس دنیا کا ایک گھونٹ بھی میسر نہ ہوتا"

7 عقیدہ آخرت کے اثرات:

(a) 1.1 انفرادی زندگی پر اثرات:

کسی بھی مسلمان کی زندگی پر عقیدہ آخرت کئی طریقوں سے اثر انداز ہوتا ہے جن میں انسان کی انفرادی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(b) (1) زندگی کی با مقصدیت کا یقین:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان کو اپنی زندگی کے با مقصد ہونے کا یقین ہوتا ہے۔ اگر انسان کو آخرت پر یقین نہ ہوتا یعنی اس کو اس کا پیدا ہونا، سونا، کھانا، پینا سب کچھ ہوتا ہے سب کچھ بے معنی لگتا۔ چونکہ وہ آخرت پر یقین رکھتا ہے لہٰذا اس کو اپنی زندگی با مقصد لگتی ہے

(c) (2) قربت الٰہی کا احساس:

جب ایک مسلمان آخرت پر یقین رکھتا ہے تو اس کو قربت الٰہی کا احساس ہوتا ہے کیونکہ اس کو یہ یقین ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اس کو دیکھ رہا ہے اور اس کے ساتھ ہے تو اس کو قربت الٰہی کا احساس ہوتا ہے

(d) **نیکی کی طرف رغبت:**

آخرت پر ایمان کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان کا دل نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے۔ وہ ہر طرح سے کوشش کرتا ہے کہ کوئی نیک کام کیا جائے تاکہ قیامت والے دن اللہ کے سامنے سرخرو ہو جائے۔

(e) **گناہوں سے چھٹکارا:**

جو انسان عقیدہ آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچاتا ہے اور حتی الامکان کوشش کرتا ہے کہ اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو جائے اور اگر سرزد ہو بھی جائے تو وہ اللہ سے معافی مانگ لیتا ہے۔

(f) **دوسروں کا احساس:**

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص دوسروں کا خیر خواہ اور ہمدرد ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس نے اللہ کو جواب دہ ہونا ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات بناتا ہے۔

(g) **سچائی کا جذبہ پروان چڑھنا:**

جو مسلمان عقیدہ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس میں سچائی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ وہ ہر وقت یہی کوشش کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ اور ہر وقت سچ بولا جائے۔ کیونکہ اس بات کو اسلام میں بھی پسند کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سچائی کو پسند کرتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات:

(ب) اعلیٰ اقدار کا فروغ:

اس معاشرے میں اقدار کو بہت زیادہ فروغ ملتا ہے جس میں عقیدہ آخرت پر یقین رکھا جاتا ہے۔ عقیدہ آخرت پر یقین کی وجہ سے انسان ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور محبت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ اور اعلیٰ اقدار کو فروغ ملتا ہے۔

(ا) انصاف کی فراہمی:

آخرت پر ایمان کی وجہ سے معاشرے میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے کیونکہ جب آخرت پر یقین ہو اور اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے تو اس میں کسی کو اللہ کے ڈر کا احساس رہتا ہے اور ہر کوئی جانتا ہے کہ نقصان نہ پہنچایا جائے اور جس کو کوئی بھی نقصان پہنچاتا ہے تو اس کو فوراً انصاف فراہم کیا جاتا ہے۔

(ج) خوشحال معاشرے کا قیام:

آخرت پر یقین کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ معاشرہ خوشحال ہوتا ہے اور ہر طرف خوشحالی ہوتی ہے اور لوگ بھی خوش نظر آتے ہیں۔ اور لوگوں کو ایک دوسرے کی فکر ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر کسی کو انصاف ملتا ہے

(K) فروغِ تقویٰ:

جس معاشرے میں آخرت پہ یقین رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں اس میں تقویٰ کو بہت زیادہ فروغ ملتا ہے ہر کوئی اللہ کی رضا کیلئے زیادہ سے زیادہ دوسرے لوگوں کی مدد کرتا ہے اور نیک اعمال کرتا ہے اور یہی تقویٰ ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسند کیا جاتا ہے۔ جو کہ آخرت میں ہر کسی کی کامیابی کا ضامن بن جاتا ہے۔

(L) جذبہ فلاحِ انسانیت:

آخرت پہ یقین رکھنے سے ہر کسی میں دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ ہر کوئی یہی چاہتا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جائے اور جب یہ عمل ہر کسی میں ہوتا ہے تو ہر کوئی ایک دوسرے کی مدد دل سے اور بڑھ چڑھ کر کرتا ہے۔

8- حاصلِ کلام:

درج بالا تحریر سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عقیدہ آخرت ایک انسان کی زندگی میں کامیابی کیلئے کتنا ضروری ہے کیونکہ آخرت پہ یقین کے بغیر نہ تو ہم اس دنیا میں اور نہ ہی آخرت کی زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہی عقیدہ آخرت کسی بھی انسان کی انفرادی زندگی پر تو اثر انداز ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ کسی معاشرے کی اجتماعی زندگی کیلئے بھی انتہائی فائدہ مند اور معاشرے پہ اثر انداز ہوتا ہے۔ عقیدہ آخرت پر یقین سے ہم اس دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔